

سورج نرائن مہر

(1863 – 1933)

سورج نرائن مہر دہلی میں پیدا ہوئے اور یہیں تعلیم پائی۔ بیس سال تک پنجاب کے محکمہ تعلیمات میں ملازم رہے۔ انھوں نے غزلیں، قصیدے، مثنویاں اور قطعے بھی لکھے لیکن نظم گوئی ان کا خاص میدان ہے۔ انھوں نے انگریزی نظموں کے ترجمے بھی کیے۔ ان کی بیشتر نظمیں اخلاقی موضوع پر ہیں جن میں بچوں کی نفسیات، عمر اور دل چسپی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ نظموں کی زبان سادہ اور سلیس ہے۔



4922CH07

بہادر بنو

بُرا کام کوئی نہ ہرگز کرو تم بُری بات ہرگز نہ منہ سے کہو تم
صداقت کے رستے پہ سیدھے چلو تم کرو عہد تو اس پہ قائم رہو تم
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم
خطا ہوگئی تو نہ اس کو پھپھو نہ جھوٹے بہانے کبھی تم بناؤ
کہاں پھپھتے پھرتے ہومیداں میں آؤ جو استاد پوچھے وہ سچ سچ بناؤ
ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم



کہو کچھ کسی سے تو لفظوں کو تولو کبھی گالیوں پر نہ منہ اپنا کھولو
 کبھی بھول کر بھی نہ تم جھوٹ بولو جو میری سنو سیدھے رستے پہ ہولو
 ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم
 سبق یاد کرنا نہ سمجھو مصیبت مصیبت کہاں یہ تو ہے عین راحت
 نہیں علم سے بڑھ کے دنیا میں نعمت کرو خوب محنت! کرو خوب محنت
 ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم
 تمہیں مدرسے کا ہے سب کام کرنا تمہیں علم کی راہ سے ہے گذرنا
 تمہیں امتحان کا ہے دریا اترنا نہ محنت سے ڈرنا، نہ محنت سے ڈرنا
 ارے پیارے لڑکو بہادر بنو تم

(سورج نرائن مہر)

مشق

معنی یاد کیجیے:

سچائی	:	صداقت
غلطی	:	خطا
وعدہ	:	عہد
آرام ہی آرام	:	عین راحت
دولت، بخشش	:	نعمت
دریا پار کرنا	:	دریا اترنا

غور کیجیے:

- ☆ اس نظم کے ہر بند میں پانچ پانچ مصرعے ہیں۔ ایسی نظم کو مثنوی کہتے ہیں۔
- ☆ نظم کے تیسرے بند میں لفظوں کو تولنے کا ذکر آیا ہے۔ اس کے معنی ہیں سوچ سمجھ کر بولنا۔
- ☆ عام طور پر جسمانی قوت کے اظہار کو بہادری کہتے ہیں۔ اس نظم میں صداقت، محنت، ایمان داری اور لگن کے ساتھ علم حاصل کرنے کو بہادری کا کام بتایا گیا ہے۔

سوچیے اور بتائیے:

- 1- نظم کے پہلے بند میں بہادر بننے سے کیا مراد ہے؟
- 2- کسی سے گفتگو کرنے کے کیا آداب ہیں؟
- 3- نظم میں علم کی اہمیت کس طرح ظاہر کی گئی ہے؟

عملی کام:

- ☆ اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟ چند جملوں میں اپنی کاپی میں لکھیے۔